© rasailojaraid.com

رسولِ قادیانی کی رسالت ❖ جہالت ہے جہالت ہے جہالت

قادیانی مسیح کی ابلہ فریبی

مرزا صاحب قادیانی بھی عجیب ہتھکنڈے کے ہین جونہی دیکھتے ہین کہ پانسا ہلکا پڑا بس رُخ بدلدیا۔ چند دنون کا ذکر ہے۔ کہ آپنے مجھے مباہلہ کے لئے بلایا۔ مین نے جب آمادگی ظاہر کی اور لکھا کہ مین آپسے مباہلہ کرنیکو طیار ہون بشرطیکہ آپ اس مباہلہ کا نتیجہ مجھے اطلاع دین خدا سے دُعا کرین کہ وہ نتیجہ بتادے اور آپ مجھے بتادین کہ اس مباہلہ کے بعد تمپر یہ کیفیت پیدا ہوگی۔ کیونکہ آپکی عادت شریفہ ہے کہ جونہی کسی مخالف کو معمولی حادثہ پیش آیا۔ تو آپ نے اپنی پیشگوئی کا نشانہ بنایا۔ یہانتک کہ جناب مولوی ابوسعید محمد حسین صاحب بٹالوی کے حق مین آپنے تیرہ ماہہ پیشگوئی کی مگر تیرہ مہینے گذرنے کے بعد آپنے یہ بات بنائی کہ مولوی صاحب نے کسی کے سامنے کہا تہا کہ عَجِبْتُ لَهٗ یہ فقرہ مرزا صاحب کا غلط ہے۔ یعنے عجب کے ساتھ لَهٗ نہین چاہئے تہا۔ چونکہ یہ فقرہ صحیح ہے اسلئے میری پیشگوئی صحیح ہوگئی۔ نیز مولوی صاحب موصوف کو علاقہ بار مین چار مربع زمین ملی اور زمیندار ذلیل ہوتے ہین۔ پس میری پیشگوئی صحیح ہوگئی (دیکھو ۱۷ دسمبر ۱۸۹۹ء) حالانکہ پہلے واقعہ کی بابت مولوی صاحب موصوف انکاری ہین۔ کہ مین نے نہین کہا نہ آپنے اوسکا کوئی تحریری ثبوت دیا ہے۔ دوسرا واقعہ البتہ صحیح ہے سو جیسا کچھ موجب ذلت ہے خدا ہمکو بھی نصیب کرے کہ ہم زمیندار بنجائین لیکن آپکی اس قسم کی کارستانیان دیکھ دیکھ کر یہ سوال کیا گیا تہا کہ آپ مباہلہ بیشک کرین۔ مین طیار ہون مگر مباہلہ کے اثر سے مطلع فرما دین اور آپکو تو کچھ مشکل بھی نہین جبکہ آپ کا دعویٰ ہے کہ

"مجھے بارہا خداتعالیٰ مخاطب کرکے فرماچکا کہ جب تو دعا کرے تو مین تیری سنونگا"

(اشتہار مورخہ ۵ نومبر ۱۸۹۹ء)

اگر کوئی شخص اس تحریر کو پرانی جانکر یا ہی کرٹی سمجھے تو وہ اسی معنے کا نیا دعویٰ سن لے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خود مرزا صاحب کے حاشیہ نشینوں نے ریویو بابت ماہ مئی ۱۹۰۷ء مین لکھا ہے کہ

"حضرت مسیح موعود (مرزا صاحب) دعا کی قبولیت ایسا قطعی ثبوت پیش کرتے ہیں جو آج دنیا بھر میں کسی مذہب کا ماننے والا پیش نہیں کر سکتا اور وہ ثبوت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے حضور میں دعا کرتے ہیں اور اس دعا کا جواب پاتے ہیں۔ وہ (مرزا صاحب) مدت سے اس بات کو شائع کر رہے ہیں کہ انکے منجانب اللہ ہونیکا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ ان کی دعائیں قبول کیجاتی ہیں اور انکی قبولیت کا ثبوت یہ ہے کہ خدا انکو قبل از وقت ان امور سے اطلاع دیدیتا ہے۔" ریویو بابت ماہ مئی ۱۹۰۷ء صفحہ ۱۱۲

اس دعوی کو دیکھئے کہ کس زور سے تمام دنیا کے سامنے پیش کیا جاتا ہے مگر جب اسکا عملی ثبوت مانگا جاتا ہے تو تان ٹوٹ کر فش کے سوا کچھ سننے مین نہیں آتا۔ آہ

کیا نصیبا ہے ترا بلبل شیدا اوٹا ٭ جا کے گلزار سے صیاد پھر آیا اولٹا

اس صاف اور سیدھے سوال کے جواب مین چاہئے تو یہ تھا کہ آپ دعا کر کے عذاب کی تعیین کر دیتے۔ تا کہ بعد مباہلہ لوگون کو فائدہ ہوتا۔ بجائے اسکے آپنے پہلو بدلکر ایک اشتہار شائع کیا جو درج ذیل ہے:۔ آپ فرماتے ہیں۔

مولوی ثناء اللہ صاحب کے ساتھ آخری فیصلہ | بخدمت مولوی ثناء اللہ صاحب۔ السلام علی من اتبع الہدی۔ مدت سے آپ کے پرچہ اہلحدیث مین میری تکذیب اور تفسیق کا سلسلہ جاری ہے ہمیشہ مجھے آپ اپنے پرچہ مین مردود وکذاب دجال مفسد کے نام سے منسوب کرتے ہین اور دنیا مین میری نسبت شہرت دیتے ہین کہ یہ شخص مفتری اور کذاب اور دجال ہے اور اس شخص کا دعوی مسیح موعود ہونیکا سراسر افترا ہے۔ مینے آپسے بہت دکھ اٹھایا اور صبر کرتا رہا۔ مگر چونکہ مین دیکھتا ہون۔ کہ مین حق کے پہیلانے کیلئے مامور ہون اور آپ بہت سے افترا میرے پر کر کے دنیا کو میری طرف آنے سے روکتے ہین اور مجھے ان گالیون اور تہمتون اور ان الفاظ سے یاد کرتے ہین کہ جن سے بڑھکر کوئی لفظ سخت نہین ہو سکتا۔ اگر مین ایسا ہی کذاب اور مفتری ہون جیسا کہ اکثر اوقات آپ اپنے ہر ایک پرچہ مین مجھے یاد کرتے ہین تو مین آپکی زندگی مین ہی ہلاک ہو جاؤنگا کیونکہ مین جانتا ہون کہ مفسد اور کذاب کی بہت عمر نہین ہوتی اور آخر وہ ذلت اور حسرت کیساتھ اپنے اشد دشمنو کی زندگی مین ناکام [illegible]

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تباہ نہ کرے اور اگر میں کذاب اور مفتری نہیں ہوں اور خدا کے مکالمہ اور مخاطبہ سے
مشرف ہوں اور مسیح موعود ہوں - تو میں خدا کے فضل سے امید رکھتا ہوں کہ سنت اللہ کے
موافق آپ مکذبین کی سزا سے نہیں بچینگے - پس اگر وہ سزا جو انسان کے ہاتھوں سے
نہیں بلکہ محض خدا کے ہاتھوں سے ہے جیسے طاعون ہیضہ وغیرہ مہلک بیماریاں
آپ پر میری زندگی میں ہی وارد نہ ہوئی - تو میں خدا کیطرف سے نہیں - یہ کسی الہام یا
وحی کی بنا پر پیشگوئی نہیں بلکہ محض دعا کے طور پر میں نے خدا سے فیصلہ چاہا ہے - اور
میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ اے میرے مالک بصیر و قدیر جو علیم و خبیر ہے جو میرے دل
کے حالات سے واقف ہے - اگر یہ دعوی مسیح موعود ہونیکا محض میرے نفس کا افترا ہے
اور میں تیری نظر میں مفسد اور کذاب ہوں اور دن رات افترا کرنا میرا کام ہے تو اے میرے
مالک میں عاجزی سے تیری جناب میں دعا کرتا ہوں کہ مولوی ثناء اللہ صاحب کی زندگی میں مجھے
ہلاک کر اور میری موت سے اُن کو اور اُنکی جماعت کو خوش کر دے - آمین - مگر اے میرے
کامل اور صادق خدا! اگر مولوی ثناء اللہ ان تہمتوں میں جو مجھپر لگاتا ہے حق پر نہیں
تو میں عاجزی سے تیری جناب میں دعا کرتا ہوں کہ میری زندگی میں ہی اُن کو نابود کر - مگر
نہ انسانی ہاتھوں سے بلکہ طاعون ہیضہ وغیرہ امراض مہلکہ سے بجز اس صورت کے کہ وہ کھلے
کھلے طور پر میرے روبرو اور میری جماعت کے سامنے ان تمام گالیوں اور بدزبانیوں سے توبہ
کرے - جنکو وہ فرض منصبی سمجھکر ہمیشہ مجھے دکھہ دیتا ہے - آمین یارب العالمین - میں
ان کے ہاتھہ سے بہت ستایا گیا اور صبر کرتا رہا - مگر اب میں دیکھتا ہوں کہ اُن کی بدزبانی
حد سے گذر گئی وہ مجھے اُن چوروں اور ڈاکوؤں سے بدتر جانتے ہیں - جنکا وجود دُنیا کے
لئے سخت نقصان رساں ہوتا ہے اور اُنہوں نے ان تہمتوں اور بدزبانیوں میں
آیت لَا تَقْفُ مَا لَیْسَ لَکَ بِہٖ عِلْمٌ پر بھی عمل نہیں کیا اور تمام دنیا سے مجھے بدتر سمجھ لیا
اور دور دور ملکوں تک میری نسبت یہ پھیلا دیا ہے کہ یہ شخص درحقیقت مفسد اور ٹھگ اور
دوکاندار اور کذاب اور مفتری اور نہایت درجہ کا بدآدمی ہے سو اگر ایسے کلمات حق کے طالبوں
پر بداثر نہ ڈالتے تو میں ان تہمتوں پر صبر کرتا مگر میں دیکھتا ہوں کہ مولوی ثناء اللہ انہیں تہمتوں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے ذریعہ سے میری سلسلہ کو نابود کرنا چاہتا ہے اور اس عمارت کو منہدم کرنا چاہتا ہے۔ جو تو نے اے میرے آقا اور میرے بھیجنے والے اپنے ہاتھ سے بنائی ہے اس لئے اب مین تیرے ہی تقدس اور رحمت کا دامن پکڑ کر تیری جناب مین ملتجی ہون کہ مجھہ مین اور ثناء اللہ مین سچا فیصلہ فرما اور وہ جو تیری نگاہ مین حقیقت مین مفسد اور کذاب ہے اسکو صادق کی زندگی مین ہی دنیا سے اٹھالے یا کسی اور نہایت سخت آفت مین جو موت کے برابر ہو۔ مبتلا کر۔ اے میرے پیارے مالک تو ایسا ہی کر۔ آمین ثم آمین ربنا افتح بیننا وبین قومنا بالحق وانت خیر الفاتحین۔ آمین۔ بالآخر مولوی صاحب سے التماس ہے کہ وہ میرے اس تمام مضمون کو اپنے پرچہ مین چھاپ دین اور جو چاہین اسکو نیچے لکھدین۔ اب فیصلہ خدا کے ہاتھہ مین ہے +

الراقم میرزا غلام احمد مسیح موعود عافاہ اللہ وایّد

اس اشتہار نے مجھپر جیسا کچھہ اثر کیا۔ اوسکا نمونہ یہ رسالہ مرقع قادیانی ہے کیونکہ اسی اشتہار کو دیکھکر مینے اس رسالہ کے جاری کرنیکا ارادہ کیا۔ جو خدا کی مدد سے بہت جلد ظہور پذیر بھی ہو گیا۔

اب دیکھئے اکہ اس اشتہار مین بھی دعا ہی سے کام لیا ہے۔ پہر اگر آپکی دعا ایسی مقبول تھی۔ تو آپنے میرے سوال کے مطابق ہی دعا کی ہوتی۔ کہ مباہلہ کے بعد نتیجہ کیا ہوگا۔ پہر اس دعا کی قبولیت سے بھی اطلاع فرمادی ہوتی افسوس ؎

آنچہ دانا کند۔ کند ناداں + لیک بعد از ہزار رسوائی

خیر اب ہم بتلاتے ہین کہ مرزا صاحب کی اس پہلو بدلنے سے غرض کیا تھی اور وہ پوری بھی ہوئی یا نہین؟

بعض لوگون کا خیال یہ ہے کہ مجھکو ڈرا کر خاموش کرنا اونکی غرض تھی۔ مگر مین اس رائے سے متفق نہین کیونکہ مرزا صاحب جانتے ہین کہ یہ ڈرنیوالا نہین اسکا دعوی ہے کہ ؎

احسان ناخدا کے اٹھائے میری بلا + کشتی خدا پہ چھوڑ دون۔ لنگر کو توڑ دون

یہی وجہ ہے کہ اطراف صاحب نے بھی اس کو بطور الہام کے لکھا کے دلیان بلایا اور بڑھی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دہمکی آمیز تحریرین لکھیں تو ہیں ۱۰ جنوری سنہ ۰۳ء کو قادیان پر بھی حملہ آور ہوا۔ مگر افسوس کہ مرزا صاحب باہر بھی نہ نکلے اندر ہی سے لکھہ بھیجی کہ میں نے خدا کیساتھ وعدہ کر لیا ہے کہ مباحثہ نہ کرونگا بلاتے وقت یہ وعدہ یاد نہ تہا۔ جب میں بلا ہوبے درمان کیطرح سر پر جا پہنچا تو وعدہ یاد آ گیا اسلئے دانا سمجھہ گئے کہ ؎

بیخودی بے سبب نہیں غالبؔ ؎ کچھہ تو ہے جسکی پردہ داری ہے

خیر اسکی تفصیل اور مرزا صاحب کے اس وعدہ خداوندی کی مفصل تکذیب تو ہمارے رسالہ **الہامات مرزا** میں ملیگی۔ یہانپر ہمیں اس سے غرض نہیں۔ ہمارے خیال میں مرزا صاحب کی غرض اس اشتہار سے یہ تھی کہ اپنے دام افتادون کے خیالات کو بدلدیں یعنی انکا ارادہ ہے کہ دام افتادون کو اس پیشگوئی کیطرف متوجہ کرکے میرے مواخذات کے زہریلے اثر سے محفوظ رکھیں چنانچہ اونکی یہ غرض ایک حدتک حاصل بھی ہوگئی جسکا ثبوت مندرجہ ذیل خط سے ملسکتا ہے

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ یہان ایک ہیڈ ماسٹر سکول انگریزی سکونتی میانوالی رہتا ہے اور وہ مرزائی ہے اور اکثر اوقات اسکے ساتھ مباحثہ رہتا ہے اور اس نے فی الحال کہا ہے کہ مولوی ثناء اللہ امرتسری سے مرزا صاحب نے مباہلہ کیا ہے کہ میری زندگی میں مر جائیگا اور یقیناً وہ مر جائیگا ایک آدمی تدریخوانہ ہے اس نے وعدہ کیا۔ قلت فہمی مرزائی المذہب کر لیا ہے کہ اگر مولوی ثناء اللہ موت اختیاری سے مرا تو معتقد مرزا صاحب ہونگا اور اگر مرزا صاحب پہلے مرے تو ہم مرزائی مذہب سے انکار کرینگے۔ (ملخصاً) الراقم۔ از میانوالی

اس خط کو دیکہکر مرزائیوں کی حالت قابل رحم معلوم ہوتی ہے کہ بیچارے ایسے پہنسے ہیں کہ نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن۔ مخالف کے دلائل دیکھتے ہیں تو شرماتے ہیں حضرت صاحب کا چہرہ گلفام دیکھتے ہیں تو عاشق ہیں مگر یہ نہیں سوچتے کہ اس قسم کی پیشگوئیاں پہلے بھی مرزا صاحب نے کبھی کی تھیں یا نہیں جنہیں بڑے زور سے اپنی سچائی کا معیار کہا تہا۔ پھر انکو تحقیق نہ کرنا اور آئندہ زمانہ کا منتظر رہنا کونسی دانائی ہے۔

کیسے افسوس کی بات ہے کہ مرزائی میری موت پر بڑی بازی لگاتے ہیں مگر یہ نہیں جانتے اور نہ سوچتے ہیں کہ اگر [illegible] ثناء اللہ [illegible] مرزا صاحب سے پہلے مر جائیں۔ پھر ہم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خدا کو کیا جواب دینگے اگر یہ لوگ ہماری اس تحریر کو غور سے دیکھینگے تو اونکو یقین ہو جائیگا کہ کس اندھیری سمت پہ نیس ہین کہ نقد چھوڑ کر ادہار کے پیچھے مرزا صاحب نے اُن کو ڈال رکھا ہے ؛

اگر مرزائی یہ کہین کہ ہم نے جو تحقیق کرنا تہا کر لیا اب ہمین ضرورت مزید تحقیق کی نہین تو یہ اونکا خیال خود اُن کے دعوی کے خلاف ہے کیونکہ زبانی اور تحریری اُن کا دعوی یہ ہے اگر مرزا صاحب پہلے مر گئے تو ہم توبہ کر جائینگے ۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ ابہی اُن کے خیال مین مزید تحقیق باقی ہے ۔ مگر وہ یہ نہین سوچتے کہ اس تحقیق تک پہنچنے کیلئے اونکی اپنی زندگی کی کیا ضمانت ہے ۔ کیا وہ یہ نہین جانتے کہ ؎

کسی کا کندہ نگینہ پہ نام ہوتا ہے	کسی کی عمر کا لبریز جام ہوتا ہے
عجب سرا ہے یہ دنیا کہ جسمین شام و سحر	کسی کا کوچ کسی کا مقام ہوتا ہے

گلدستہ اخبار

افسوس مرزا صاحب قادیانی کو آجکل الہامات کی بندش ہے کئی ہفتون سے کوئی الہام سننے مین نہین آیا ؛

مرزا صاحب کے حرم محترم معہ بچون کے بوجہ علالت تبدیل آب و ہوا کیلئے لاہور گئی ہین (افسوس مرزا صاحب کی جدائی کے علاوہ دارالامان قادیان کا چھوڑنا کیونکر گوارا ہوا ؟)

مدت ہوئی مرزا صاحب نے الہام شائع کیا تہا کہ بنگالیون کی دلجوئی کیجائیگی (کیا اچھی دلجوئی ہوئی کہ اب اُن کے سرغنون پر فوجداری مقدمات قائم ہو رہے ہین)

مرزا صاحب کے خلیفہ ارشد حکیم امت مولوی نور الدین لکھتے ہین کہ صوفیاء وجودیہ ہر ذرہ کو خدا جانتے ہین (بدر ۱۱ جولائی صہ کالم ۳) حالانکہ وجودیہ کا یہ مذہب نہین ؛ بلکہ وہ خدا کو اُس ذات پاک کو کہتے ہین جو مولانا روم مرحوم نے کہا ہے ؎

ای برون از وہم و قال و قیل من
خاک بر فرق من و تمثیل من

(کیا کوئی وجودی اسکا مفصل جواب دیگا ؟)

مرزا صاحب نے اپنی بہشتی مقبرہ کیلئے جو اپنی امت کو حکم دیا ہے کہ اپنی اپنی جائداد میں سے کچھ حصہ وصیت کرین اُس پر وصیتین بکثرت

© rasailojaraid.com